السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عملی طور پر مجبور کیے جانے کی بنا پر خود کو کافر ظاہر کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب ''اکراہ'' ثابت ہو جائے تو ایسے شخص کے لئے خود کو کافر ظاہر کرنا جائز ہے۔ بشرطیکہ دل میں ایمان پر اطمینان ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿مَن كَفَرَ بِاللَّهِ مِن بَعدِ إيمـٰنِهِ إِلّا مَن أُكرِهَ وَقَلبُهُ مُطمَئِنٌّ بِالإيمـٰنِ وَلـٰكِن مَن شَرَحَ بِالكُفرِ صَدرًا فَعَلَيهِم غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُم عَذابٌ عَظيمٌ ﴿١٠٦﴾... سورة النحل (النحل ١٦/١٠٦)

''جس نے ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کیا۔ سوائے اس شخص کے جسے مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان پر مطمئن (اور پختہ) تھا۔ لیکن جس شخص نے کھلے دل سے کفر کیا تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 79

محدث فتویٰ